



دفتر مقام معظم رہبری
www.leader.ir

یوم شجرکاری کی مناسبت سے بودوں کی کاشت کے وقت خطاب - 6 /Mar/ 2023

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله خدا نے توفیق دی کہ پچھلے سالوں کی طرح اس سال بھی شجر کاری کے موسم میں اس میدان میں اپنی ذمہ داری سرانجام دینے میں کامیاب ہوا، کم از کم میرے لیے جتنا ممکن تھا۔ اس سال حکام نے یہ نعرہ بلند کیا کہ ہر ایرانی تین پودے لگائے۔ ہم نے بھی باقی ایرانیوں کی طرح آج تین پودے لگائے۔ اگر انشاء اللہ ایرانی قوم کی تعداد میں ہر فرد تین پودے لگائے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ چار سالوں میں حکومت کا ایک ارب پودے لگانے کا منصوبہ پورا ہو جائے گا۔ یعنی چار سالوں کے دوران سالانہ 250 ملین، جو انشاء اللہ 1402 سے شروع ہوگا۔ یہ پروگرام ایک اہم پروگرام ہے۔ درخت لگانے کا مسئلہ، ماحولیات کے تحفظ کا مسئلہ اور درخت لگانے اور درختوں کی افزائش سے معاشرے اور ملک میں پیدا ہونے والے بہت سے فوائد، ملک کے اہم ترین مسائل میں سے ایک ہے۔ یہ صرف ہم سے مخصوص نہیں ہے۔ ہمارے کچھ ہمسایہ ممالک نے ایک خاص مدت تک 4 بلین اور کچھ نے 10 بلین کی منصوبہ بندی کی ہے۔ اب، وہ کتنا کر سکتے ہیں یا نہیں کر سکتے یہ الگ بات ہے، لیکن ہم کر سکتے ہیں۔ عوام کی مدد سے 1402 سے چار سالوں کے دوران انشاء اللہ ہم ایک ارب پودے تیار کر سکتے ہیں۔ اللہ کے فضل سے انشاء اللہ لوگ اس میدان میں محنت کریں گے، ادارے بھی مدد کریں گے، اور ہر ادارے کا جو فرض ہے وہ ادا کرے۔

ایک نکتہ یہ ہے کہ پودے لگانا اہم ہے۔ یہ ماحولیات اور ملکی معیشت دونوں کے لیے اہم ہے۔ اس سے چند سال پہلے کچھ لوگوں نے خطوط لکھ کر پھل دار درخت لگانے کا مشورہ دیا، ہم نے بھی پھل دار درخت لگائے۔ اس سال، کچھ ماہر اور بااثر لوگوں نے مجھے توجہ دلائی کہ غیر پھل دار درخت، جنگلی درخت، اور دیگر مختلف درخت جن کی لکڑی انکا پھل سمجھی جاتی ہے، ملک کے لیے اہم ہیں۔ یہ بات بالکل درست ہے اور میں لوگوں کو پھل دار درختوں کے ساتھ جنگلی درخت لگانے کا مشورہ دیتا ہوں۔ وہ درخت جن کی لکڑی ملک میں لکڑی کی اندرونی کھپت اور لکڑی کی تجارت دونوں کے لیے اہم ہے، جو کہ ایک اہم مسئلہ ہے۔

ہمارے ملک میں، ہمیں تمام ممکنہ اقتصادی وسائل کو استعمال کرنے کی ضرورت ہے۔ ایسی معیشت جس کا انحصار کسی خاص پروڈکٹ پر ہوتا ہے وہ اسی صورتحال پر پہنچتی ہے جو آج آپ دیکھتے ہیں۔ آج ہمیں ایک مسئلہ درپیش ہے۔ ہمیں اپنی قومی کرنسی کی قدر کے ساتھ ساتھ افراط زر اور مہنگائی کا مسئلہ ہے۔ حکام کو ہر ممکن معاشی طریقے استعمال کرنے چاہئیں۔ یقیناً، وہ مصروف عمل ہیں - میں دیکھ رہا ہوں - اور وہ کوشش کر رہے ہیں؛ انشاء اللہ وہ یہ کوششیں زور و شور سے جاری رکھیں گے اور عوام کے ان معاشی مسائل کا صحیح حل تلاش کریں گے اور ان پر عمل درآمد کریں گے۔ ایک اہم کام درخت لگانے کا مسئلہ ہے جو ملکی معیشت کے لیے واقعی طور پر اہم ثابت ہو سکتا ہے۔ ہم ان چند ممالک میں شامل ہیں جن کے آئین میں ماحولیاتی تحفظ موجود ہے۔ ہمارے آئین میں ماحولیات کے تحفظ کی وضاحت کی گئی ہے اور یہ ایک اہم چیز ہے۔ کسی کو بھی اس قانون کی خلاف ورزی نہیں کرنی چاہیے، اور یہ ہمارے آئین کے نمایاں نکات میں سے ایک ہے۔ ہم امید کرتے ہیں، انشاء اللہ، عوام کو اس معاملے میں توفیق نصیب ہوگی، حکام کامیاب ہوں گے، اور وہ ضروری کام کریں گے جو ہر ایک کی ذمہ داری ہے، انشاء اللہ۔



میں ان دنوں ایک اہم مسئلے کا بھی حوالہ دینا چاہوں گا جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ مسئلہ طلبہ کو زہر دینے کا ہے۔ اس حوالے سے میرے پاس اطلاعات ہیں کہ حکام بیٹھے ہیں اور کام کر رہے ہیں۔ میں اس بات پر زور دینا چاہتا ہوں کہ وہ اس معاملے کو سنجیدگی سے آگے بڑھائیں۔ مسئلہ ایک اہم مسئلہ ہے۔ اگر اس معاملے میں واقعی کچھ ہاتھ ملوث ہیں اور کچھ لوگ یا گروہ ملوث ہیں تو یہ بہت بڑا اور ناقابل معافی جرم ہے۔ اگر کچھ لوگ اس کام میں ملوث ہیں - جس میں یقیناً کچھ لوگ ملوث ہیں؛ کسی نہ کسی طرح اس میں لوگ ضرور ملوث ہیں - ذمہ دار ایجنسیوں، انفارمیشن ایجنسیوں، قانون نافذ کرنے والے اداروں کو اس جرم کی پیروی کرنی چاہیے اور اس کی جڑ تک پہنچنا چاہیے - مجرم اور اس کا سبب بننے والے دونوں عناصر تک - اور انہیں سخت سے سخت سزا دی جانی چاہیے، اور سخت سزا ان پر لاگو ہونی چاہیے کیونکہ یہ کوئی چھوٹا جرم نہیں ہے۔ یہ معاشرے کے معصوم ترین عناصر یعنی بچوں کے خلاف جرم ہے اور یہ معاشرے میں خوف اور ذہنی عدم تحفظ کا باعث بنتا ہے اور گھرانوں کو پریشان کرتا ہے۔ یہ چھوٹی چیزیں نہیں ہیں۔ ان پر سنجیدگی سے کام کیا جانا چاہیے اور سب کو معلوم ہو جانا چاہیے کہ اگر کوئی مجرم ثابت ہوا تو اس کے لیے کوئی معافی نہیں ہوگی اور انہیں قرار واقعی سزا ملنی چاہیے اور ان کی سزا دوسروں کیلئے عبرت کا باعث ہونی چاہیے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری قوم، ہمارے ملک، ہمارے لوگوں، اور ہمارے معاشرے کے مختلف طبقات کیلئے خیر و برکت عنایت فرمائے گا، ان شاء اللہ، اور خدا کا فضل ہمارے شامل حال رہے گا - جیسا کہ اب تک ہوا ہے، خدا کا شکر ہے - اور حکام جو کرنا چاہتے ہیں وہ اس کرنے کے قابل ہوسکیں، سنجیدگی سے اقدامات انجام دیں اور آگے بڑھیں، انشاء اللہ۔

والسلام علیکم ورحمة اللہ و برکاتہ

(1) حالیہ ہفتوں میں ملک کے کچھ حصوں کے اسکولوں میں متعدد طلبہ - زیادہ تر بچیاں - زہر آلود گیس کے اخراج سے مریض ہوئیں، جس کی وجہ اور عوامل کی ابھی تک درست شناخت نہیں ہوسکی ہے۔